قسط ۵۲

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

DAR-UL-RAZA

قربانی کے مسائل

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا **محمد مسعود اظہر** قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ **الحاج محمد میاں** خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:............ بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط ۵۲)

اسپیکر:............ حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............ قربانی کے مسائل

زیرِ سرپرستی:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............ حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:............ مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............ حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............ 09

پبلشر:............ مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیمo بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

قال اللّٰہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

قربانی کے مسائل

بزرگو، عزیزو اور دوستو، پیارے بھائیو! قربانی کا مہینہ ہے اس لئے اب آیئے اِس کے مستحبات سنتے چلیئے۔

- جس کے ذمہ قربانی ہے وہ چاندرات سے نمازِ عید تک نہ وہ خط بنوائے، نہ ناخن تراشے، نہ عیدالاضحیٰ کے روز نمازِ عید سے پہلے کچھ کھائے
- اور حسبِ استطاعت نئے ورنہ صاف ستھرے دھلے ہوئے کپڑے پہنے۔
- خوشبو لگائے،
- ایک راہ سے باآوازِ بلند یہ تکبیر پڑھتا ہوا جائے، اور دوسری راہ سے واپس آئے۔

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لاالہ الااللّٰہ واللّٰہ اکبراللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

- عیدگاہ میں نماز پڑھنا بھی مستحب ہے۔ جبکہ امام سنی صحیح العقیدہ پرہیزگار ہو۔ اور یہ بھی سنتے چلیئے کہ سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے میں سے بہتر صحیح العقیدہ اور صحیح العمل

لوگوں کو اپنا امام بناؤ۔

✿ یہ مسئلہ بھی یاد رکھئے کہ آج کا (یعنی عید الاضحیٰ کا) دن خوشی کا دن ہے، خوشی ظاہر کرنا، کثرت سے صدقہ دینا، عیدگاہ سکون، وقار، اطمینان، نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا، آپس میں ایک دوسرے کو مبارکباد دینا یہ مستحب ہے۔

✿ یہ بھی سنتے چلئے کہ نماز عید سے قبل نفل نماز پڑھنا مطلقاً مکروہ ہے، عیدگاہ میں ہو یا گھر میں یہاں تک کہ اگر عورت چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نماز عید کے بعد پڑھے۔ نماز عید ہو جانے کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے، گھر میں پڑھ سکتا ہے بلکہ مستحب ہے کہ چار رکعتیں پڑھے۔

✿ نماز عید کے بعد ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے سے ضحوہ کبری یعنی نصف النہارِ شرعی تک نماز عید کا وقت ہے۔

✿ ذوالحجہ کی ۹ تاریخ کی فجر سے ۱۳ کی عصر تک ہر فرض نماز کی جماعت کے بعد جو تکبیر آپ نے سنی،

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لاالٰہ الااللّٰہ واللّٰہ اکبراللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

یہ ہر نماز کے بعد ۱۳ تاریخ کی عصر تک ایک بار کہنا واجب اور ۳ بار کہنا افضل ہے۔

✿ ہر مسلمان مقیم، صاحبِ نصاب جو ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا اتنی مالیت کا مالک ہو، مرد عورت پر قربانی واجب ہے۔

✿ قربانی کا وقت شہری کے لئے نمازِ عید کے بعد سے اور دیہاتی کے لئے دسویں عید کی صبح سے بارہویں ذوالحجہ کی غروبِ آفتاب تک ہے۔ مگر افضل دن پہلا دن ہے، پھر

دوسرا دن اور پھر تیسرا دن۔ اور درمیان دونوں راتوں میں قربانی مکروہ ہے۔ قربانی حضرت ابوالانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے جو اِس امت کے لئے باقی رکھی گئی۔

نبی کریم ﷺ نے قربانی کرنے کا حکم دیا۔ رب کریم کا ارشاد ہے کہ

فصل لربك وانحر

یعنی تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آقائے دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

"یوم النحر دسویں ذوالحجہ میں ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے سے یعنی قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں۔ اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگ، اپنے بال اور اپنے کھروں کے ساتھ آئے گا، اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے خدا کے نزدیک مقامِ قبول میں پہنچ جاتا ہے۔ لہٰذا اِس کو خوش دلی سے کرو۔"

نواسہ رسول کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم، حضرت سیدنا امام حسن ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ

"جس نے خوش دلی سے ثواب کا طالب ہو کر قربانی کی تو وہ قربانی جہنم کی آگ سے حجاب (یعنی روک) ہو جائے گی۔

حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ

"جس میں وسعت و طاقت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے"

حضرتِ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ

''سینگ والا مینڈھا لایا جائے گا جو سیاہی میں چلتا ہو، جو سیاہی میں بیٹھتا ہو اور جو سیاہی میں نظر کرتا ہو (یعنی اُس کے پاؤں سیاہ، اور پیٹ سیاہ ہو اور آنکھیں سیاہ ہوں) وہ قربانی کے لئے حاضر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا چھری لاؤ، پھر فرمایا کہ اسے پتھر پر تیز کرلو، پھر حضور ﷺ نے چھری لی اور مینڈھے کو لٹایا اور ذبح کیا اور فرمایا کہ

'' بسم اللہ اللھم تقبل من محمد واٰل محمد ومن امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم''

الٰہی اِس کو تو محمد ﷺ کی طرف سے اور اُن کی اٰل اور اُن کی امت کی طرف سے قبول فرما۔''

اُم المومنین اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

''جس نے ذوالحجہ کا چاند دیکھا اور اُس کا ارادہ قربانی کرنے کا ہے تو جب تک وہ قربانی نہ کرے نہ بال کتروائے، نہ ناخن ترشوائے''

امام احمد کی روایت ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

''افضل ترین قربانی وہ جو قیمت کے اعتبار سے اعلیٰ ہو اور قربانی کا جانور خوب موٹا اور تگڑا ہو۔''

حضرت مولا علیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکار دوعالم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ

''چار قسم کے جانور قربانی کے لئے درست نہیں۔

(۱) ایسا جانور جو کانا ہو۔ (معلوم ہو رہا ہو کہ یہ دیکھ نہیں سکتا) (۲) ایسا بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو رہی ہو۔ (۳) ایسا لنگڑا کہ جس کا لنگڑا ہونا بھی ظاہر ہو۔ (۴) اور ایسا کمزور کہ جس کی ہڈیوں میں کوئی مغز نہ ہو۔''

قربانی کے ایام دسویں، گیارہویں اور بارہویں ذوالحجہ ہیں اور قربانی کا وقت شہری کے لئے نماز عید کے بعد سے اور دیہاتی کے لئے دسویں تاریخ کی صبح صادق سے بارہ ذوالحجہ کی غروبِ آفتاب تک ہے۔

آپ قربانی کے جانور یعنی اونٹ، گائے، بھینس، دنبہ، بھیڑ، بکری نر ہو یا مادہ۔ اِن کے سوا کسی جانور کی قربانی درست نہیں۔

اونٹ پانچ سال کا، گائے دو سال کی، اور دنبہ بھیڑ بکری ایک سال کا ہونا چاہئے۔ اس سے کم ہو تو قربانی جائز نہیں۔ ہاں دنبہ یا بھیڑ یا بچہ چھ ماہ کا اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو رہا ہو تو اُس کی قربانی بھی جائز ہے۔ اور قربانی کے جانور کا صحیح اور تندرست اور اُس کے اعضاء کا سالم ہونا ضروری ہے۔

یہ بھی مسئلہ سنتے چلئے کہ اونٹ، گائے اور بھینس میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر شریک ہونے والوں میں کوئی کافر، مرتد، بدمذہب نہ ہو ورنہ قربانی نہ ہوگی۔

گوشت کے تین حصے برابر کرنا بہتر ہے۔ ایک حصہ اپنا، ایک عزیز و اقرباء کا اور ایک حصہ فقراء و مساکین کیا۔

قربانی کرنے کا طریقہ!

اپنے ہاتھ سے قربانی کرنا افضل ہے۔ خود نہ کر سکے تو دوسرا کر سکتا ہے مگر اجازت

ضروری ہے۔ اور سنت یہ ہے کہ اپنے سامنے قربانی کرائے۔

❁ بھوکا پیاسا جانور ذبح نہ کرایا جائے۔ نہ اُس کے سامنے چھری تیز کرے۔ نہ ایک جانور کے سامنے دوسرا جانور ذبح کرے۔

❁ جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے کھال نہ اتارے۔

❁ جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور دہنا پاؤں اُس کے شانوں پر رکھیں اور بہتر یہ ہے کہ قربانی کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين

ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العالمين لاشريك له وبذالك امرت وانا من المسلمين

اور پھر

اللهم لك ومنك بسم الله الله اكبر

پڑھ کر تیز چھری سے ذبح کر دے۔

❁ اگر اپنی قربانی کا جانور ذبح کرے تو ذبح کے بعد یہ پڑھے

اللهم تقبل منی كما تقبلت من خليلك ابراهيم عليه السلام وحبيب محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم وبارك وسلم

اور اگر دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے تو "منی" کی جگہ "من" کے بعد اُس شخص کا نام لے جس کی طرف سے یہ قربانی کی جا رہی ہے۔

جس مسلمان پر قربانی واجب ہے اُس پر جانور کی قربانی کرنا ہی لازم ہے۔ قربانی کئے بغیر اِس کی قیمت کا اگر وہ صدقہ کرے تو قربانی کے اجر کو پا نہیں سکتا۔ قربانی ہی ضروری ہے۔

ہاں ہاں اِس موقع پر یہ بھی سنتے چلئے کہ قربانی کی رات کے سلسلے میں سرکار دو عالم ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں فرمایا کہ

''جو عید الفطر کی رات اور عید الاضحیٰ کی رات میں قیام کرے (یعنی نمازیں پڑھے) اُس کا دل نہیں مرے گا جس دن لوگوں کے دل مریں گے۔''

یہ ابن ماجہ کی حدیث ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

جو پانچ راتوں میں جاگے (یعنی اُس میں تلاوت قرآن کریم، ذکر، درود شریف، نعت و سلام پڑھے) اُس کے لئے جنت واجب ہے۔

شب عرفہ، شب عید قرباں، شب عید الفطر، شب براءت

عید الاضحیٰ کی رات میں دو رکعت نماز مقبول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق پندرہ پندرہ پڑھے پھر سلام پھیرے۔ پندرہ پندرہ بار پڑھنے کے بعد سلام کے بعد تین تین بار آیت الکرسی اور پندرہ بار استغفار پڑھے۔ اِس کے بعد دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے جو چاہے کرے۔

یہ قربانی مسائل تھے جو بیان کر دیئے۔ اللہ کریم ہمیں اِن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نعت شریف

جب رخ پہ اُن کی زلفیں ہوں والیل کا طغری ہوجائے
رخسار فروزاں جس دم ہوں تمثیل ضحٰی ہوجائے

فاراں کی سعادت کیا کہئے جلووں سے مجلی ہوجائے
ہر ذرے کی قسمت کی کہنا صد طور تجلوہ ہوجائے

ہر خارِ حریف جنت ہے، ذرہ بھی وہاں کا ماوی ہے
ہے فیض جمال رنگیں یہ اِس شان کا طیبہ ہوجائے

طوفان شقاوت اُٹھا ہے عصیاں کا تلاطم برپا ہے
ہے دین کی کشتی موجوں میں اب پار یہ بیڑا ہوجائے

بگڑی وہ بنانے آیا ہے اِک شوق کی دنیا لایا ہے
ہے دیر سے حاضر روضے پر خوشتر کو اشارہ ہو جائے

باہتمام
مولانا محمد ابراهیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com